افغانستان کیلئے بھارتی گندم

افغانستان نے بھارت سے گندم اور جان بچانے والی ادویات لیکر آنے والے ٹرکوں کو براستہ واہگہ اور طورخم افغانستان میں داخل ہونے کی اجازت دینے پر پاکستان کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ برادر ملک کیلئے پاکستان کے اس فیصلے کا سبب یہ ہے کہ موسمِ سرما کے آغاز ہی میں افغانستان کے بیشتر علاقے قحط کی زد میں ہیں اور خدشہ ہے کہ خدانخواستہ وہ بدترین انسانی المیہ حقیقت نہ بن جائے جس کے بارے میں اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام نے خبردار کیا تھا کہ تقریباً چار کروڑ افغانوں میں سے نصف سے زیادہ غذائی قلت کے باعث جان سے جاسکتے ہیں۔ ان ہی حالات کے پیش نظر وزیر اعظم پاکستان نے نہ صرف افغانستان کیلئے انسانی ہمدردی کی بنیاد پر پانچ ارب روپے کے امدادی پیکیج اور اہم درآمدات پر سیلز ٹیکس میں کمی کی منظوری دے دی تھی بلکہ عالمی برادری پر بھی صورت حال سے نمٹنے میں تعاون کرنے پر زور دیا تھا۔ افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے بھارتی گندم کی ترسیل کا معاملہ نومبر میں دورہ اسلام آباد کے موقع پر اٹھایا تھا اور وزیر اعظم عمران خان نے اس ضمن میں انہیں یقین دہانی کرائی تھی۔ اقوام متحدہ کے ورلڈ فوڈ پروگرام کی مشاورت سے طے کی گئی شرائط کے تحت بھارت سے براستہ واہگہ اشیاء لیجانے کی اجازت دی گئی ہے جس سے حکومت پاکستان کے عزم کا اظہار ہوتا ہے۔ جبکہ امریکہ نے اپنی افواج تو نکال لیں لیکن طالبان حکومت کو تسلیم کرنے کے بجائے افغان حکومت پر اقتصادی پابندیاں عائد کر کے افغان مرکزی بینک کے 9 ارب ڈالر کے اثاثے بھی منجمد کر دیئے۔ ان حالات میں کوئی بھی حکومت کیسے چل سکتی ہے؟ ضروری ہے کہ امریکہ نہ صرف افغانستان پر عائد پابندیاں ہٹائے بلکہ عالمی برادری بھی افغانستان کو پاکستان کی طرح انسانی المیے سے بچانے کیلئے آگے آئے۔

اداریہ پر ایس ایم ایس اور واٹس ایپ رائے دیں 00923004647998